سبق-9

بہار کی سیر-1

مڈل اسکول میں پڑھنے والی ریشما بہت خوش تھی۔ اس کے درجہ 6 کے تمام طلباء اپنے کلاس ٹیچر کے ساتھ بودھ گیا، راجگیر، نالندہ اور پاواپوری کے تاریخی مقامات کو دیکھنے جا رہے تھے۔ استاد نے بچوں کو اپنے ساتھ قلم، ڈائری، پانی کی بوتلیں رکھ کر صبح 6 بجے اسکول کے احاطے میں بلایا تھا۔ وہیں سے بس کھلنے والی تھی۔

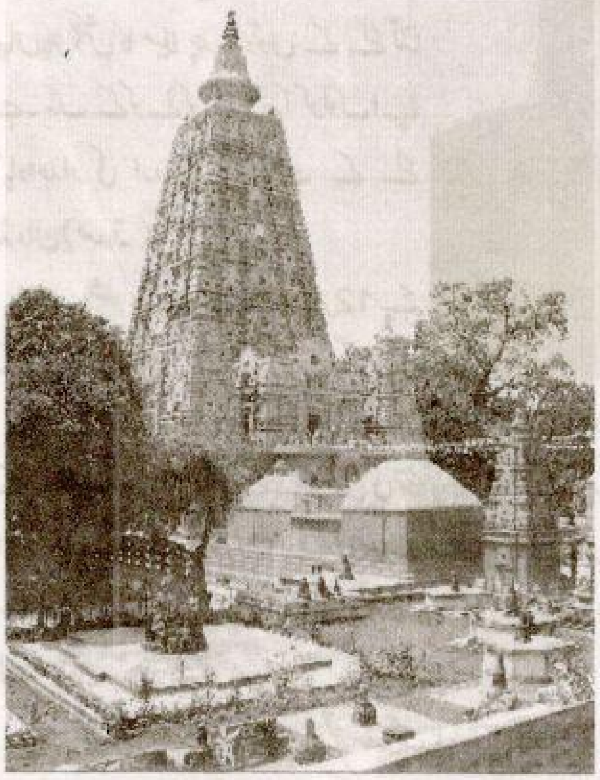

تصویر۔9.1 مہابودھی مندر

اگلے دن بھی بچے وقت مقررہ پر اسکول پہنچے۔ وہ بس کے ذریعہ سب سے پہلے، بودھ گیا، پہنچے۔ بچوں نے پہلے مہابودھی مندر دیکھا۔ اس مندر کو عالمی وراثتوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس مندر میں مراقبے میں جاتے ہوئے گوتم بدھ کے مجسمہ کو دیکھنے کے بعد سب نے مندر کے پیچھے موجود بودھی درخت کو دیکھا۔ اسی درخت کے نیچے گوتم کو گیان (عرفان) حاصل ہوا تھا اور وہ گوتم بدھ کہلانے لگے۔

بودھی درخت کے نیچے بیٹھ کر کئی بودھ مبلغ بھگوان بدھ کی عبادت کر رہے تھے۔ اس مندر کے بغل میں واقع مُچ لِند سروور (تالاب) میں بچوں نے مچھلیوں کو دانا کھلایا۔ سرور میں مچھلیاں بھری پڑی تھیں۔ اتنی ساری مچھلیوں کو دیکھ

کر بچوں کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ مندر کے اردگرد کئی ملکوں نے بھگوان بدھ کی مندریں بنوا رکھی ہیں۔ بچوں نے ان کو بھی دیکھا اور اہم باتوں کو نوٹ کیا۔

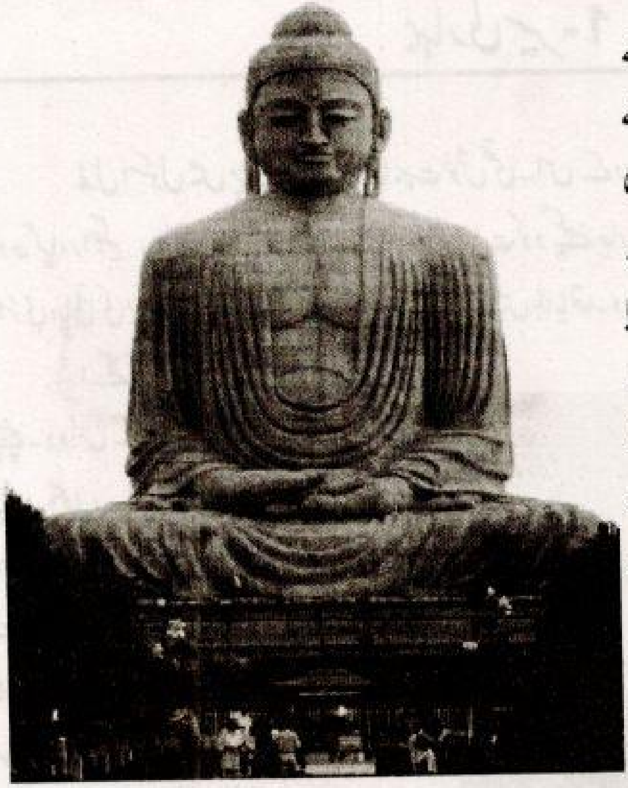

تصویر۔9.2 عبادت میں محو مہاتما بدھ

وہاں سے بچے پھلگو ندی کے کنارے پر گیا میں واقع وشنو پد مندر دیکھنے پہنچے۔ یہاں بھگوان وشنو کے پاؤں کے نشان ہیں۔ اس مندر کو کالے پتھروں سے رانی اہلیہ بائی نے بنوایا تھا۔ وہاں کے پجاریوں نے بتایا کہ ہر سال آشون مہینے کے کرشن پکش میں یہاں پتر پکش کا میلا پندرہ دنوں کے لئے لگتا ہے۔ ملک کے کونے کونے سے آکر لوگ اپنے آباواجداد کی ارواح کی نجات کے لئے پنڈ دان (صدقہ) کرتے ہیں۔

وشنو پد سے بھی بچے دوپہر 12 بجے کے آس پاس راجگیر پہنچے۔ راجگیر کے گرم پانی کے کنڈ میں ہاتھ پاؤں دھونے سے بچوں کی تھکاوٹ دور ہوگئی۔ سب نے کھانا کھایا۔ اس دوران استاد نے بتایا کہ راجگیر چاروں طرف پہاڑیوں سے گھرا ہوا ہے۔ ان پہاڑیوں میں گندھک ہے۔ اس لئے یہاں سے گرم پانی کا رساؤ ہوتا ہے۔ بچوں نے میں منیار مٹھ، جراسندھ کا اکھاڑا دیکھا اور شانتی استوپ دیکھنے کے لئے پہاڑی کی طرف چل پڑے۔

شانتی استوپ پہاڑی پر واقع سفید گنبد کی شکل کا استوپ ہے جس کے چاروں طرف میں بدھ کے چار مجسمے الگ الگ انداز میں دکھائی پڑتے ہیں۔ پہاڑی پر پہنچنے کے لئے رجو مارگ (Rope way) سے بھی پہنچا جا سکتا

ہے۔ پہاڑی کی چوٹی پرواقع شانتی استوپ حیرت انگیز منظر پیش کرتا ہے۔
یہاں سے چاروں طرف پہاڑیاں دکھائی دیتی ہیں۔ استاد نے مگدھ کے راجا اجات شترو اور بدھ کے

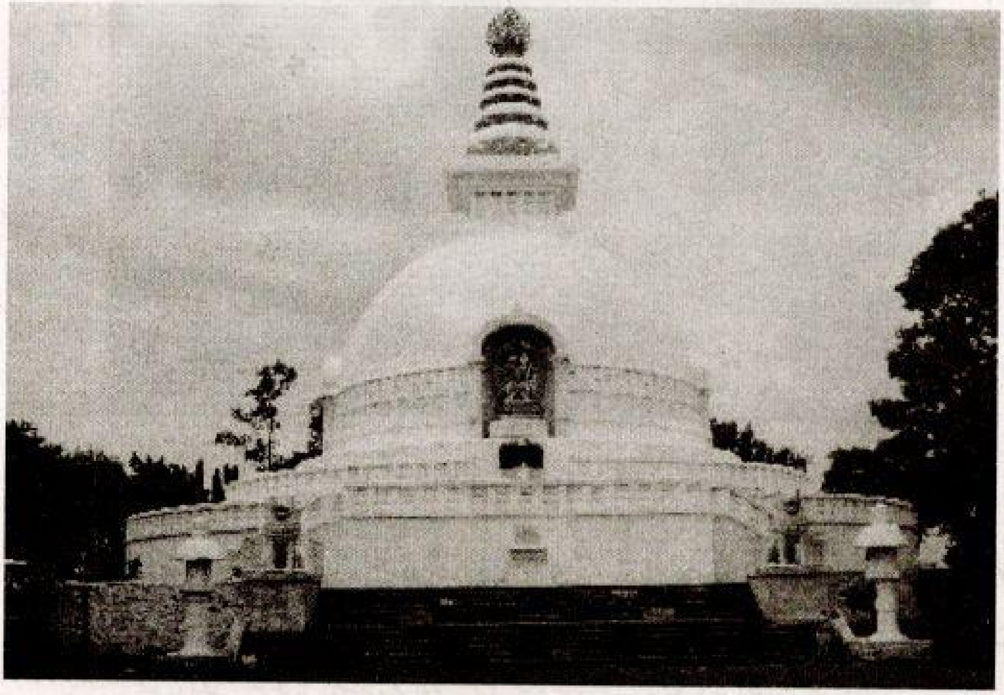

تصویر-9.3 شانتی استوپ، راجگیر

بارے میں کچھ بتایا۔

راجگیر سے چل کر بجے 3 بجے سہ پہر نالندہ پہنچے۔ راستے میں ہی استاد نے بچوں کے لئے کھاجا خریدا۔ نالندہ میں 5 ویں صدی عیسوی میں قائم شدہ نالندہ یونیورسٹی کے کھنڈر باقیات کی شکل میں ہیں۔ یہ یونی ورسٹی درس وتدریس کے بین الاقوامی مرکز کی شکل میں مشہور تھی۔ یہاں داخلہ کے لئے داخلہ امتحان ہوتا تھا۔ ملک و بیرون ملک سے تقریباً 10 ہزار طالب علم یہاں رہ کر مطالعہ کرتے تھے۔ بچوں نے یہاں کتب خانہ اور ہاسٹل دیکھا۔ یہیں پر ایک میوزیم میں کئی نایاب مخطوطات اور مجسمے دیکھے۔ کچھ بچوں نے کتابیں بھی خریدیں۔

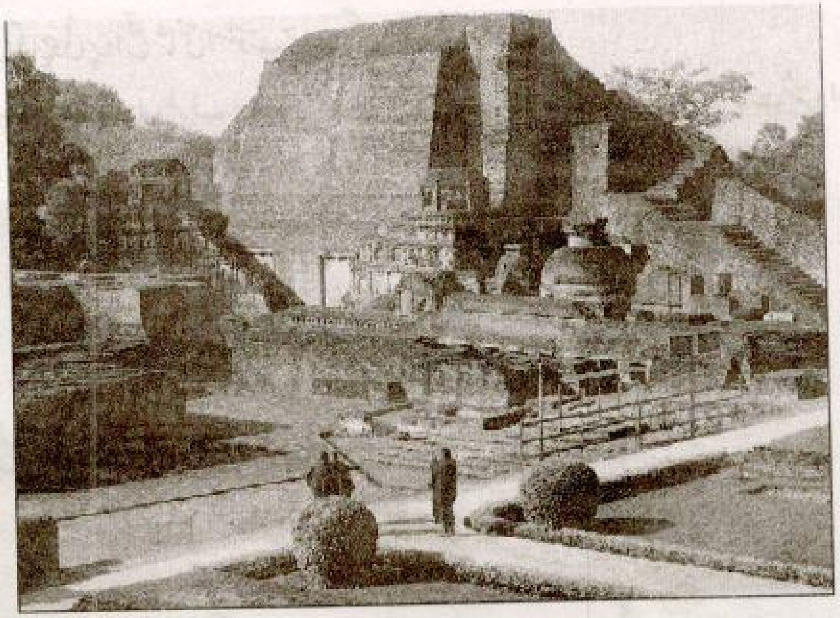

تصویر-9.4 نالندہ یونیورسٹی

یہاں سے سب پاواپوری میں واقع جل مندر دیکھنے پہنچے۔ تالاب کے بیچوں بیچ واقع جل مندر میں بھگوان مہاویر کی مورتی دیکھی۔ تالاب میں مچھلیوں اور کمل کے پھول قدرتی طور پر مندر کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہے تھے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں بھگوان مہاویر نے اپنے جسم کو تیاگ کر معرفت الٰہی حاصل کی تھی۔

تصویر-9.5 جل مندر، پاواپوری

چونکہ شام گھر آئی تھی اس لئے سبھی بس میں سوار ہو کر لوٹنے لگے۔ استاد نے بتایا کہ پاس میں ہی نوادہ ضلع ہے، جہاں کا ککولت جھرنا ٹھنڈے پانی کے لئے مشہور ہے۔ یہ ایک دلکش قدرتی مقام ہے۔ وقت کی کمی کے سبب ہم لوگ وہاں نہیں جا سکے۔

سبھی بچے دیر رات تک اپنے اپنے گھر پہنچ گئے۔

اپنے اسکول سے ان سیاحتی مقامات تک پہنچنے کے لئے سڑک کے راستے اور ریل کے راستے کا پتہ کیجئے اور ایک رُوٹ چارٹ بنائیے۔

﴿ مشق ﴾

1 خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(الف) پتر پکش کا میلا.................پکش میں لگتا ہے۔

(ب) مہابودھی مندر کے نزدیک.................سرو ور ہے۔

(ج) پاواپوری میں.................مندر ہے۔

(د) مہاویر نے.................میں معرفت حاصل کی تھی۔

(ہ) نالندہ یونیورسٹی.................کا بین الاقوامی مرکز تھا۔

2 صحیح جوڑے لگائیے۔

مُچ لند سرو ور	نوادہ ضلع
رانی اہلیہ بائی	راجگیر کی پہاڑی
شانتی استوپ	وشنو پد مندر
ککولت جھرنا	بودھ گیا

3 صحیح متبادل پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) گوتم بدھ کو عرفان کہاں حاصل ہوا تھا—

(الف) پاواپوری (ب) ویشالی (ج) بودھ گیا

(ii) گیا میں واقع وشنو پد مندر کس نے بنوایا تھا—

(الف) رانی اہلیا بائی (ب) اجات شترو (ج) اشوک

(iii) بہار میں گرم آبی کنڈ کہاں واقع ہے—

(الف) پاواپوری (ب) راجگیر (ج) گیا

(iv) ککولت مشہور ہے—

(الف) ٹھنڈے پانی کے لئے (ب) گرم پانی کے لئے (ج) مندروں کے لئے

(۷) جراسندھ کا اکھاڑا واقع ہے—

(الف) راجگیر میں (ب) نالندہ میں (ج) بودھ گیا میں

4 بتایئے۔

(الف) بودھ گیا کیوں مشہور ہے؟

(ب) اپنے اسکول سے آپ راجگیر جائیں گے تو راستے میں آپ کو کیا کیا نظر آئے گا؟

(ج) وشنو پد مندر کی تعمیر کس نے کرائی تھی؟ اس میں کس طرح کے پتھروں کا استعمال کیا گیا ہے؟

(د) راجگیر میں گرم آبی کنڈ ہے، کیوں؟

(ہ) جل مندر کیوں مشہور ہے؟